بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۱۰ اخاء ۱۳۴۲ ہش ۔ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ اکتوبر بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

کل حضور کو بخار میں بھی کمی رہی اور ٹانگ کی درد اور بے چینی میں بھی کچھ افاقہ رہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

رات نیند آگئی دو بجے کے قریب آنکھ کھل گئی۔ لیکن بعد میں جلد نیند آگئی۔ بخار اُتر گیا ہے اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں

نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں

"جو بیعت اور ایمان کا دعوےٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہیئے کہ کیا میں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو۔ ایمان، محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد، مریدی، اسلام کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آجائے لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے آپ پر بہت موتیں وارد نہ کرے۔ اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔

انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا اپنی نوع کی ہمدردی سے۔ جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اس وقت انسان کہلاتا ہے اور یہی وہ بات ہے جو انسان کا مغز کہلاتی ہے اور اسی مقام پر انسان اولوالالباب کہلاتا ہے جب تک یہ نہیں کچھ بھی نہیں۔ ہزار دعوےٰ کرے دکھاؤ مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے نبی اور اس کے فرشتوں کے نزدیک ہیچ ہے۔" (الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۱ء)

مکرم منیر الدین احمد صاحب کی تشریف آوری

محترم منیر الدین احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ مورخہ ۱۱ اکتوبر بروز جمعرات شام کو جناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کریں۔

(وکالت تبشیر)

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں ایک مبارک تقریب

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کالج کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھیں گے

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ ہوسٹل کا افتتاح فرمائیں گے انشاء اللہ

یہ امر ہمارے لئے موجب صد مسرت ہے کہ تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستحکم بنیادوں پر قائم ہو رہا ہے۔ کالج کی اصل عمارت کا نقشہ تیار ہو چکا ہے۔ اور اس ضمن میں ابتدائی مراحل طے پا چکے ہیں۔ اب مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار انشاء اللہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ کالج کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھیں گے۔ اور اس کے بعد محترم جناب سید حسنات احمد صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کالج کے ہوسٹل کی عمارت کا افتتاح فرمائیں گے۔ آپ نے اس عمارت کا سنگِ بنیاد گزشتہ سال مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو نصب فرمایا تھا۔

اس موقعہ پر ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کے تمام احباب اجتماعی دعا کے لئے کالج کے احاطہ میں جمع ہوں گے۔ معززین صاحبان کو دعوت نامے بھیجے جا رہے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس تقریب کو نہایت کامیاب فرمائے۔ اور کالج کی ترقی کے راستے سے تمام مشکلات دور فرمائے۔

عبدالسلام اختر ایم۔ اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ درد گردہ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے نیز کمزوری بھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ اکتوبر ۶۳ء

خدا تعالیٰ کی موجودگی کا احساس کیسے پیدا ہو؟

ڈاکٹر سید محمد عبداللہ صاحب پرنسپل اورینٹل کالج لاہور نے "ہماری تعلیم اور اس کے مقاصد" کے موضوع پر انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ اجلاس میں جو مقالہ پڑھا اس میں انہوں نے فرمایا:-

"جہاں تک مغرب کی فکری گمراہیوں کا تعلق ہے ان کی مسلسل تنقید لازمی ہے اور یہ کام اہل قلم اور اہل علم اور استادوں کا ہے تاکہ ہمارے عوام کا مسلسل Brain Washing ہوتا رہے جس کی مدد سے جھوٹی منطق اور مادہ پرستی کے جالے ذہن سے اتر جائیں اور طبیعتوں کو داخلی مشورے کی ضرورت محسوس ہو کہ عبادت میں راحت ملے۔ میرے خیال میں اس کیلئے خدا اور رسولؐ کی موجودگی کا احساس ضروری ہے اگر ہم میں سے ہر شخص اس احساس سے واقعی سرشار ہو جائے تو ہماری دنیا میں سچ مچ ایک انقلاب آ جائے ہمارے ضمیر جاگ اٹھیں اور ہمارے سینوں میں ایمان کی وہ شمع روشن ہو جائے جس سے دلوں کے سب اندھیرے دور ہو جائیں۔۔۔۔ غالباً اسی مقصد کے تحت امام غزالیؒ نے یہ فرمایا تھا کہ اصل تعلیم صرف وہ ہے جو دلوں میں خدا کا احساس پیدا کر دے لیکن یہ سوال پھر باقی ہے کہ خدا کو اپنے اندر موجود جاننے کی عادت دل میں کس طرح پیدا کی جائے؟ اس کا جواب مشکل ہے!"

(کوہستان ۲۵ اگست)

ڈاکٹر سید محمد عبداللہ صاحب نے مغرب کی فکری گمراہیوں سے بچنے کے لئے جو نسخہ تجویز فرمایا ہے اس کے درست ہونے میں تو شک و شبہ کی بالکل گنجائش نہیں ہے۔ لیکن جیسا کہ خود انہوں نے بھی تحریر فرمایا ہے

"یہ سوال پھر باقی رہ جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنے اندر موجود جاننے کا احساس دل میں کس طرح پیدا ہو"؟

اس سوال کا جواب دنیوی ذرائع سے تو واقعی "مشکل" ہے جو لوگ قرب الٰہی اور روحانیت سے عاری ہیں ان سے اگر اس سوال کا جواب پوچھا جائے تو وہ باوجود اپنے تمام تر دعویٔ علمیت و دینداری کے ـــــ بلکہ "صالحین کے امیر" کہلانے کے باوجود یہی کہنے پر مجبور ہوں گے کہ:-

"خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق زیادہ سے زیادہ جو کچھ آدمی کے امکان میں ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ آثار کائنات پر غور کر کے یہ نتیجہ اخذ کر سکے کہ خدا ہے اور اس کے کام شہادت دیتے ہیں کہ اس کے اندر یہ صفات ہونی چاہئیں۔ یہ نتیجہ بھی علم کی نوعیت نہیں رکھتا صرف ایک عقلی قیاس اور گمان غالب کی نوعیت رکھتا ہے۔۔۔۔۔
۔۔ کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں ہے جو اس کو علم کی حد تک پہنچا سکے۔" (مودودی صاحب از ترجمان القرآن جلد ۲۳ ص۶ م)

لیکن اگر یہی سوال کسی ایسی ہستی سے کیا جائے جسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل ہو تو اس کے لئے اس سوال کا جواب دینا قطعاً مشکل نہیں ہو گا وہ آپ کو بتائے گا اور دعویٰ اور تحدی کے ساتھ بتائے گا کہ:-

۱- "میرے آنے کی یہی غرض ہے کہ میں دنیا کو دکھا دوں کہ خدا ہے۔۔۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کر کے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم)

۲- "جو لوگ صدق دل اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دور کر دے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہو گا اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچا لیتے ہیں اور اس کے لئے تریاقی قوت پیدا کر دیتے ہیں یہی وہ خدمت ہے جو ہمارے سپرد ہوئی ہے۔" (ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

پس خدا تعالیٰ کو اپنے اندر موجود جاننے کا احساس پیدا کرنے کا صرف یہی طریق ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے مقدس وجودوں سے تعلق قائم کرے اور صحیح اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ان کی صحبت سے صدق دل سے مستفیض ہو یہ وہ طریق ہے جس کے کامیاب ہونے کے بارے میں دوسرے اگر شک و شبہ کریں تو کریں جماعت احمدیہ کو تو اس کی صداقت کا پورا یقین ہے کیونکہ اس کے ہزاروں افراد آج بھی اسی طریق کے کامیاب ہونے کے بارے میں خود صاحب تجربہ ہیں

اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما

فرقہ وارانہ اتحاد کی واحد راہ

ماہنامہ الرحیم ماہ جولائی سنہ ۱۹۶۳ء لکھتا ہے:-

"پاکستان میں ایسی سرگرمیاں بھی زور پکڑ گئی ہیں جنہیں مذہبی کہا جاتا ہے حالانکہ وہ حقیقت میں مذہبی نہیں ہے اور وہ سرگرمیاں ہر اعتبار سے غیر مستحسن ہیں ان سے اسلام کے مقدس نام پر بھی حرف آتا ہے پاکستان کو بھی ضعف پہنچتا ہے اور ہم مسلمانوں کی جگ ہنسائی بھی ہوتی ہے پھر یہ فرقہ وارانہ سرگرمیاں خود ان فرقوں کے لئے بھی نقصان دہ ہیں جن کے بعض افراد ان کا ارتکاب کرتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے ملک کے سمجھ دار طبقے ان سے بدظن ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔
۔۔۔ اسلام ایک مخصوص فرقے کا مذہب نہیں کہ وہ اس فرقے تک ہی محدود ہو کر رہ جائے وہ کل مسلمانوں کا مشترکہ مذہب ہے۔۔۔۔ ہمارا اگر ایک مذہبی فرقے یا فقہی مذہب سے تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنے آپ کو امت اسلامیہ کا ایک حصہ بھی سمجھیں۔۔۔۔
ہماری پوری تاریخ اس کی شاہد ہے کہ کسی فرقے یا فقہی مذہب کو تشدد سے مٹایا نہیں جا سکا اور تمام سختیوں کے باوجود کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا بلکہ تشدد کا اثر الٹا نکلا۔ لا اکراہ فی الدین کی اسی لئے تلقین کی گئی ہے۔"
(ص۵ تا ۷)

اس اقتباس کا لفظ لفظ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اسے بغور پڑھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے کہ اس کے بغیر ہم کبھی ترقی نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہمارا وطن عزیز اقوام عالم کی صف میں کوئی باوقار مقام حاصل کر سکتا ہے۔

مسلمانوں کے اتحاد کی صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ راہ وہی ہے جسے قائداعظم مرحوم نے اختیار کیا اور جس کی نشاندہی آج سے چھتیس سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں فرمائی تھی کہ:-

"قومی ترقی چاہتے ہو تو مشترک امور میں ایک ہو جاؤ۔۔۔۔۔ ہر شخص جو اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے ہم اس سے اختلاف رکھتے ہوئے بھی اتحاد کر لیں۔۔۔
۔۔ جو فرقہ اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے اور قرآن مجید کی شریعت کو منسوخ قرار نہیں دیتا اس سے اتحاد کر لو۔ قومی برکات اور انعام قومی اتحاد کی روح سے وابستہ ہیں۔" (لیکچر شملہ ص۲۸-۲۹)

(شیخ خورشید احمد)

انجیل کے قدیم نسخوں کا انکشاف

موجودہ عیسائی عقائد نئے عہد نامہ میں کیسے داخل ہوئے؟

نصاریٰ کیلئے لمحۂ فکریہ

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک روح پرور پیغام میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ وہ عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے خاص طور پر کوشش کریں اور اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کر دیں۔ عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے دیگر امور کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے بنیادی عقائد کے متعلق جدید تحقیق کو پیش نظر رکھا جائے۔ اس سلسلہ میں مکرم شیخ عبدالقادر صاحب نے ایک اہم مقالہ تحریر فرمایا ہے۔ جو افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

عصر حاضر میں زمین نے اپنے خزانے اُگل دیئے۔ انجیل کے قدیم سینکڑوں نسخے جو کہ پردۂ اخفاء میں تھے آج دنیا کے سامنے ہیں۔ اکتشافات اثریہ کی ان شہادتوں سے یہ امر ثابت ہے کہ قرون اولےٰ میں مروجہ عیسائی عقائد کے پیش نظر کتاب مقدس میں تغیر و تبدل روا رکھا گیا۔ الوہیت مسیح۔ تجسم خدا۔ تثلیث فی التوحید۔ کفارۃ المسیح۔ اور رفع الی السماء وغیرہ مسائل جو کہ انجیل کے متن کا حصہ نہیں تھے بعد میں داخل کئے گئے اور اس طرح انجیلی بیانات توحید اور شرک کے امتزاج کے باعث ایک معمہ اور چیستان بن گئے۔

تیسری صدی کے شروع میں سکندریہ کا عیسائی فاضل "اوریجن" Origen کتاب مقدس کے متن میں تغیر و تبدل کے متعلق یوں شکایت کرتا ہے۔

"یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ مروجہ نسخوں میں تغیر و تبدل بڑے پیمانہ پر روبکار ہے۔ یہ اختلافات یا تو کتابت کی غلطیوں کا نتیجہ ہے یا بعض مجرمانہ حد تک دیدہ دلیر ہیں۔ وہ اپنی دانست میں متن میں تصحیح کرتے ہیں۔ یا یہ تبدیلیاں ان لوگوں کی غلط روی کا نتیجہ ہے جو اپنے خیالات کی رُو سے جس امر کو بھی اچھا سمجھتے ہیں اس کو متن میں داخل کرنے کے لئے ایزادی اور کانٹ چھانٹ سے گریز نہیں کرتے۔"[1]

الحاقات انجیل پر تبصرہ کرتے ہوئے انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کا فاضل مقالہ نویس رقمطراز ہے۔

"اناجیل میں خصوصیت سے دیدہ دانستہ ردّ و بدل کئے گئے مثلاً پوری کی پوری عبارتیں بڑھا دی گئیں۔ ان میں سے بعض یقینی طور پر باہر سے شامل کی گئیں۔ ... ... ظاہر ہے کہ یہ ردّ و بدل خاص مقصد سے کیا گیا۔ اور ایسے اشخاص کے ذریعہ عمل میں آیا جن کے پاس متن میں اضافہ کرنے کے لئے نیا مواد موجود تھا۔ طویل الحاقات اور چھوٹے ردّ و بدل ایک ہی نوعیت کے ہیں۔ یہ املاء کی غلطیاں نہیں۔ بلکہ ان کے ذریعہ اصل عبارت کو درست کرنا یا اس میں ایزادی مقصود تھی۔"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ایڈیشن ۱۵ جلد ۳ ص۱۹ زیر لفظ بائبل)

انیسویں اور بیسویں صدی کے علماء تہنیت و مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے کھلے بندوں یہ تسلیم کیا۔ کہ ہمارے آباء و اجداد نے اپنے خیالات اور عقائد کے پیش نظر انجیل کے متن کو تحریف و الحاق کا تختۂ مشق بنایا۔ انہوں نے قدیم نسخوں سے مقابلہ کے بعد ایک قدم اور آگے بڑھایا۔ اب وہ انجیل کے متن کو ان الحاقی عبارتوں سے پاک کر رہے ہیں۔ جو کہ قرون اولےٰ میں انجیل میں داخل کر دی گئیں۔ اس نوعیت کی کچھ مثالیں اس مضمون میں پیش خدمت ہیں۔ سب سے پہلے الوہیت مسیح ثابت کرنے کے لئے انجیل میں جو ردّ و بدل کیا گیا۔ اس کی کچھ مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

"انجیل یوحنا کا پہلا ورق"

(۱) عیسائیوں کے نزدیک انجیل "یوحنا" کا دیباچہ الوہیت مسیح کی اساس ہے۔ یہ انجیل ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔

"ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ ساری چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں ..."

آگے چل کر یسوع کے متعلق لکھا ہے

"وہ دنیا میں تھا اور دنیا اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی ..."

اس سے استدلال کیا جاتا ہے کہ چونکہ سب چیزیں یسوع کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اس لئے یسوع کلام ہے اور کلام خدا ہے اب آئیے قدیم نسخوں سے اس عبارت کا مقابلہ کریں۔

پانچویں صدی کے سریانی نسخہ "پشیتہ" میں یہ آیات بایں الفاظ درج ہیں

"ابتدا میں کلام تھا اور یہی کلام خدا کے ساتھ تھا اور خدا وہ کلام تھا ... ہر چیز اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی ...."

آگے چل کر یسوع کے متعلق لکھا ہے:۔

"وہ دنیا میں تھا اور دنیا اس کے ہاتھ کے نیچے تھی۔"

(سریانی بائیبل ترجمہ اندلیمزا)

نسخہ "پشیتہ" کے سریانی ترجمہ کے رُو سے دیباچہ انجیل میں اللہ تعالےٰ کی صفت تخلیق کا ذکر ہے جو کلمۂ کُن سے شروع ہوئی۔ اسی صفت کو "الوہی اور خدائی" کہا گیا۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کی کوئی صفت اس سے جدا نہیں۔ اس لئے کہا گیا کہ کلمۂ کن ازل سے خدا کے ساتھ تھا اور اسی میں الوہیت مرکوز تھی۔ سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔ "کلام خدا تھا" کی بجائے سریانی ترجمہ "خدا وہ کلام تھا" دیا گیا۔ یعنی "کلام اور خدا" ایک تھے یسوع کے متعلق جہاں یونانی متن میں ہے کہ "دنیا اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی" وہاں سریانی ترجمہ میں لکھا ہے کہ "دنیا اس کے ہاتھ کے نیچے تھی"۔ "نجمن ولسن" نے ترجمہ دیا ہے۔

"دنیا اس کے وسیلہ سے روشن ہوئی۔"

ظاہر ہے کہ جس یونانی متن سے قرون اولیٰ میں سریانی ترجمہ ہوا۔ وہ موجودہ یونانی نسخوں سے مختلف تھا۔ اندریں صورت الوہیت مسیح کے عقیدہ کے پیش نظر انجیل میں ردّ و بدل بدیہی امر ہے۔ اب ثابت ہوا کہ "کلام خدا تھا" ترجمہ غلط ہے۔ پروٹسٹنٹ دنیا نے ۱۹۶۱ء میں نیو انگلش بائیبل کے نام سے جو ترمیم شدہ ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس میں "کلام خدا تھا" کی بجائے "جو کلام تھا وہ خدا تھا" ترجمہ دیا گیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی صفت کلام اس سے جدا نہیں بلکہ اسی میں بسی ہوئی تھی۔

"جیمس مافٹ" نے "کلام الوہی" تھا ترجمہ دیا ہے۔

پس الوہیت مسیح کی بنیادی دلیل ان تراجم سے ختم ہو جاتی ہے۔

تجسم خدا

اس دیباچہ کا دوسرا فقرہ جس سے "تجسم خدا اور الوہیت مسیح" کا استدلال کیا جاتا ہے درج ذیل ہے۔

"اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور

---

[1] Commentry on the Gospel of St John by F. Godet page 321

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کے اسمائے گرامی مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ اکتوبر ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سچائی سے معمور ہو کر ہمارے
درمیان رہا اور ہم نے اس کا
ایسا جلال دیکھا جیسے باپ کے
اکلوتے کا جلال ...."

اس فقرہ میں دراصل بتایا گیا تھا کہ جس طرح کلمہ کُن سے ہر چیز پیدا ہوئی اسی طرح یسوع بھی کلمہ کُن کے نتیجہ میں معرضِ وجود میں آیا اس کا جلال ایسا تھا جیسے کسی باپ کے اکلوتے کا جلال ہوتا ہے۔ یہاں صفتِ کلام کے تجسّم کا ذکر ہے خدا کے مجسّم ہونے کا کوئی ذکر نہیں پھر یہ بھی غلط ہے کہ یہاں یسوع کو خدائے باپ کا "اکلوتا بیٹا" کہا گیا ہے کیونکہ دوسرے قدیم نسخوں میں یہ عبارت مختلف طور پر ہے۔ "جیمس مافٹ" نے بایں الفاظ ترجمہ دیا ہے:-

"ہم نے اس کا جلال دیکھا ہے
ایسا جلال جیسا کہ ایک اکلوتا بیٹا
اپنے باپ سے حاصل کرتا ہے
....."

"ریوائزڈ ورشن" میں حاشیہ پر نوٹ دیا گیا کہ اس فقرہ کا ترجمہ

"کسی باپ کے ایک اکلوتے
کی طرح"

بھی درست ہے۔

سریانی نسخہ پشتیہ میں اور بھی مختلف ترجمہ ہے۔ لکھا ہے:-

"اور کلام مجسّم ہوا اور ہمارے
درمیان رہا۔ اور ہم نے اس
کا جلال دیکھا۔ ایسا جلال جو کہ
فضل اور سچائی سے معمور ہے
جیسے باپ کے پلوٹھے کا جلال۔"

لیجئے "اکلوتا بیٹا" کی بھی خصوصیت ختم ہوگئی۔ سریانی ترجمہ نہایت قدیم ہے جس یونانی نسخہ سے یہ ترجمہ ہوا۔ اس میں پلوٹھے کا لفظ تھا نہ کہ اکلوتے کا۔

۳- دیباچہ انجیل کا تیسرا فقرہ جو کہ "الوہیت و ابنیت مسیح" کے حق میں پیش کیا جاتا ہے۔ درج ذیل ہے:-

"خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا
اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں
ہے اسی نے ظاہر کیا......!!"
(یوحنا $\frac{1}{18}$)

نیو انگلش بائیبل کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ قدیم نسخوں میں اس عبارت کی دو صورتیں اور بھی ہیں۔

ا- خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا
لیکن صرف ایک نے جو کہ خدا کے
دل کے نزدیک تر ہے۔ اسی نے
اسے ظاہر کیا۔

ب- خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا
لیکن صرف ایک نے جو کہ خود
خدا ہے۔ اور خدا کے دل کے
نزدیک ترین ہے۔ اسی نے
اس کو ظاہر کیا۔

سریانی نسخہ انجیل میں ایک چوتھی صورت ترجمہ کی ملاحظہ ہو۔

"خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا
لیکن خدا کے پلوٹھے نے جو
باپ کی آغوش میں ہے۔ اسی
نے اس کو ظاہر کیا۔"

اور لاطینی ترجمہ میں "اس نے اس کو ظاہر کیا" کی بجائے "وہ خود ہمارا ترجمان بن کر آیا" ہے۔
(ترجمہ بائیبل از ناکس رونلڈ)

اب فرمائیے ترجمہ کی کونسی صورت کو صحیح کہا جائے۔ کسی نسخہ میں یسوع کو خدا کہا گیا کسی میں اکلوتا بیٹا اور کسی میں پلوٹھا یا شخص واحد۔ قرونِ اولیٰ میں عیسائیت کے مخصوص عقائد انجیل میں کیسے داخل ہوئے اس امر کی یہ ایک واضح مثال ہے۔

۴- یوحنا $\frac{1}{13}$ میں ہے کہ "ایمان لانے والے...... خدا سے پیدا ہوئے۔" بعض نسخوں میں اس عبارت کو بدل کر "یسوع خدا سے پیدا ہوا" کر دیا گیا۔

الوہیت مسیح ثابت کرنے کے لئے مزید تغیر و تبدّل

انجیل کی جن آیات میں یسوع کو "خدا" کہا گیا ہے قدیم نسخوں سے مقابلہ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ یہ ترجمہ متن میں تحریف کا نتیجہ ہے۔

سنہ ۱۶۱۱ء کے کنگ جیمس ورشن یعنی "آتھورائزڈ ورشن" میں الوہیت مسیح کی آیات موجود ہیں۔ بعد کے تراجم میں وقتاً فوقتاً ترامیم ہوئی ہیں یہاں تک کہ ساڑھے تین سو سال بعد سنہ ۱۹۶۱ء میں "نیو انگلش بائیبل" شائع ہوئی جس میں ان ترامیم کو قبول کر لیا گیا۔ بعض آیات کا مقابلہ درج ذیل ہے۔ پہلے "کنگ جیمس ورشن" کا حوالہ ہے۔ بعد میں نیو انگلش بائیبل کا

ا- یوحنا کا خط اوّل $\frac{5}{20}$
پرانا ترجمہ:- یسوع مسیح حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی ہے۔
نیا ترجمہ:- (اللہ تعالےٰ) خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی ہے۔

ب:- رومیوں $\frac{9}{5}$
پرانا ترجمہ:- مسیح سب سے اعلیٰ اور ابد تک خدائے محمود ہے۔
نیا ترجمہ:- خدا تعالےٰ سب پر ارفع ابد تک مبارک ہے۔

ج- ططس $\frac{2}{13}$
پرانا ترجمہ:- ہم اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے منتظر ہیں۔
نیا ترجمہ:- خدا تعالےٰ اور ہمارے منجی یسوع کا جلال ظاہر ہوگا۔

د- اعمال $\frac{20}{28}$
پرانا ترجمہ:- خدا کی کلیسیا ...... جسے اس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔
نیا ترجمہ:- خداوند یسوع کی کلیسیا جسے اس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

ہ- تمطاؤس $\frac{3}{16}$
پرانا ترجمہ:- خدا جسم میں ظاہر ہوا۔
نیا ترجمہ:- وہ یسوع جسم میں ظاہر ہوا۔

ان مثالوں سے ثابت ہے کہ تجسّم خدا اور الوہیت مسیح کے عقیدہ کے پیشِ نظر انجیل میں تغیر و تبدّل ایک عام بات تھی کیتھولک انجیل میں ابھی تک ترمیم نہیں ہوئی۔ مندرجہ بالا آیات لاطینی ترجمہ کے مطابق جوں کی توں موجود ہیں۔ (باقی)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے

بی۔ اے سال دوم کے بقیہ نتائج

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے بی۔ اے سال دوم کے نتائج کا اعلان الفضل میں پہلے شائع ہو چکا ہے۔ نظرِ ثانی کے بعد ان کے علاوہ مندرجہ ذیل طلبہ بھی کامیاب قرار پائے ہیں۔ کالج کی طرف سے کل ۴۶ طلبہ شریک امتحان ہوئے جن میں سے ۴۴ کامیاب ہوئے اور دو طالبعلموں نے انگریزی کے مضمون میں کمپارٹمنٹ حاصل کی۔ کامیاب ہونے والے طلبہ کا نتیجہ ۹۵٫۶ فیصد ہے۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۴۰۳۶	محمد اسلم طاہر	۴۵۲	۴۰۶۳	عزیز احمد	۴۸۵
۴۰۳۷	فاروق احمد	۴۶۹	۴۰۶۵	بشیر احمد صیفی	۴۲۹
۴۰۳۹	آفتاب احمد	۴۲۶	۴۰۶۶	کلیم احمد منیر	۴۴۶
۴۰۴۲	محمد اعظم ورک	۴۹۸	۴۰۷۰	خادم حسین	۴۴۰
۴۰۴۸	غلام رسول آشنا	۴۲۸	۴۰۷۱	محمد اشرف خاں	۵۱۶
۴۰۴۹	ناصر احمد باجوہ	۵۰۱	۴۰۷۵	عبد الوہاب خاں	۴۸۵
۴۰۵۱	شاہد احمد	۴۰۷	۴۰۷۶	منیر الدین عبید اللہ	۴۶۰
۴۰۵۳	عبد الصمد	۴۵۶	۴۰۷۷	عبد الحمید	۵۵۰
۴۰۵۷	غلام عباس	۴۸۴	۴۰۲۳	عبد السلام مبشر	کمپارٹمنٹ انگریزی
۴۰۶۰	عبد الرحیم ملک	۴۶۵	۴۰۵۸	محمد منظور	" "
۴۰۶۱	جاوید انور	۴۸۱			

بی۔ ایس سی سال دوم میں ایک طالبعلم مزید کامیاب ہوا۔ اس طرح ۹ طلبہ میں سے ۸ کامیاب ہوئے۔

۱۶۷۶ سلطان احمد شرلی ۴۶۳ (پرنسپل)

انصار اللہ اور چندہ سالانہ اجتماع

اجتماع بالکل قریب ہے، مگر اب تک اس سلسلہ میں جو مرکز میں رقم پہنچی ہے وہ بہت تھوڑی ہے جملہ انتظامات کی سرانجام دہی کے لئے ضروری ہے کہ عہدہ داران مجالس اس طرف فوری توجّہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ رقوم مرکز میں بھجوائیں تاکہ روپیہ کی کمی کی بناء پر کسی اہتمام میں سقم رہنے کا کوئی احتمال نہ رہے جزاکم اللہ۔

(قائمقام قائد مال)

کارروائی اجلاس نگران بورڈ

مکرم مرزا عبدالحق صاحب سیکرٹری نگران بورڈ ربوہ

نگران بورڈ کا گزشتہ اجلاس مورخہ ۲/۶/۶۳ کو زیر صدارت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ منعقد ہوا تھا۔ آپ کی صدارت میں یہ آخری اجلاس تھا اس کے بعد آپ ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اس اجلاس کی کارروائی کے وہ حصے جو جماعت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں حسب ذیل ہیں:-

(مرزا عبدالحق سیکرٹری نگران بورڈ ربوہ)

(۱)

سب سے پہلے ایجنڈے کا آئٹم نمبر ۱ جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علاج اور متعلقہ امور سے تعلق رکھتا ہے پیش ہوا تجویز ہوئی کہ حضور کے علاج اور متعلقہ امور کو بہتر انتظام کے ساتھ چلانے کے لئے مندرجہ ذیل بورڈ مقرر کیا جاتا ہے۔

۱۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب
۲۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
۳۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۴۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب
۵۔ محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب

اس بورڈ کا یہ فرض ہوگا کہ حتی الوسع پندرہ دن میں ایک اجلاس کر کے حضرت صاحب کے علاج اور متعلقہ امور کے بارے میں مشورے کے ساتھ تجویز کیا کرے اور نگران بورڈ میں بھی اس کی کم از کم ماہانہ رپورٹ آتی رہے اور جماعت کی اطلاع کے لئے بھی گاہے گاہے اعلانات شائع ہوتے رہیں اگر کسی خاص معاملے میں کسی خاص دوست کو زائداً وقتی ممبر کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے اس بورڈ کے صدر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہوں گے اور سیکرٹری صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ہوں گے۔ (بعد میں یہ ترمیم مناسب سمجھی گئی کہ پندرہ روز کی بجائے ماہانہ اجلاس ہوا کرے)

۲ - تجویز نمبر ۲ بابت چھان بین عملہ دفتر مطابق فیصلہ مجلس مشاورت کے متعلق فیصلہ ہوا کہ اس کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے حسب ذیل ممبر ہوں گے

۱۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
۲۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۳۔ مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت لاہور
۴۔ شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ (جو اس کے صدر ہوں گے)
۵۔ میجر شمیم احمد صاحب حیدرآباد

اس کمیٹی کے سیکرٹری چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر ہوں گے لیکن ان کا اس معاملہ میں ووٹ نہیں ہوگا اس کمیٹی کی رپورٹ ۱۵/۱۱/۶۳ تک صدر نگران بورڈ کے پاس پہنچ جانی چاہیئے

۳ - مشرقی پاکستان کے وفد کے متعلق تجویز مجلس مشاورت پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ یہ تجویز آئندہ اجلاس میں بعد ضروری تکمیل پیش ہو

۴ - تیاری جلسہ گاہ کے متعلق مجلس مشاورت کا فیصلہ پیش ہوا فیصلہ کیا گیا کہ حسب رپورٹ مجلس مشاورت صدر انجمن سے رپورٹ مانگی جائے تاکہ یہ معاملہ ضروری تفصیل اور تکمیل کے ساتھ نگران بورڈ میں پیش ہو سکے۔

۵ - جامعہ احمدیہ میں طلباء مہیا کرنے کی تجویز شق اول کے متعلق مشاورت کا فیصلہ پیش ہوا فیصلہ کیا گیا کہ یہ تجویز نامکمل ہے مشاورت کی تفصیلی اور معین رپورٹ دیکھی جائے۔ البتہ وفد مجوزہ مشاورت کے تعلق میں تجویز کی جاتی ہے کہ پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ اس وفد کے سیکرٹری ہوں گے اور انہیں جلد تر مجوزہ دوروں کا انتظام کرنا چاہیئے اس کے صدر شمس صاحب ہوں گے اس وفد کو چاہیئے کہ جلد تر کارروائی شروع کر کے اپنا کام مکمل کرے صدر صاحب خدام الاحمدیہ اس کے ممبر ہوں گے،

۶ - کمشن رشتہ ناطہ کی رپورٹ بر مشاورت کی تجویز کے تعلق میں فیصلہ ہوا کہ مرزا عبدالحق صاحب پانچ چھ صفحے کا خلاصہ جس میں تمام ضروری باتیں آجائیں مرتب کریں اور صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ اس خلاصے کی کاپیاں ممبران نگران بورڈ کو تیار کر کے بھجوا دیں اور پھر یہ معاملہ آئندہ اجلاس میں پیش ہو۔

۷ - احمدیہ ہوسٹل لاہور کے متعلق مشاورت کی سفارش پیش ہوئی اور فیصلہ ہوا کہ نگران بورڈ اس بات کی مکرر سہ کرر تاکید کرتا ہے کہ موجودہ مالی سال کے اندر بہرحال صدر انجمن کو لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کے اجراء کا انتظام کرنا چاہیئے خواہ اس کے اخراجات جائداد بیچ کر پورے کئے جائیں یا کوئی اور صورت کی جائے۔ مشاورت کی تجویز اس بارہ بہت واضح ہے اور ممبران مشاورت کو اس بارہ میں شدید احساس تھا لہذا اس بات کا ضرور بفضلہ تعالیٰ اس مالی سال کے اندر اندر انتظام ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ نئے مالی سال سے اس کا اجراء ہو جائے

(۸) ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا معاملہ بغرض مشورہ پیش ہوا۔ الحمدللہ کہ حکومت نے ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔

(۹) قضاء کے اختیارات بابت سماعت مقدمات کے متعلق پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ جہاں تک خلیفہ وقت کے فیصلوں کا سوال ہے خواہ وہ انتظامی ہوں یا قضائی وہ بہرحال آخری صورت رکھتے ہیں سوائے اسکے کہ خود حضور کے پاس نظر ثانی ہونے پر حضور اس کو بدل دیں۔

باقی رہا انتظامی اور قضائی معاملات میں اصولی فرق سو یہ بات بھی واضح ہے کہ اگر اس معاملہ میں خلیفہ وقت کا کوئی واضح فیصلہ ہو تو بہرحال وہ نافذ ہوگا اور اسکے مطابق عمل کیا جائے گا۔ سوائے اس کے کہ نظر ثانی کی درخواست پر حضور اسکو خود بدل دیں۔

اگر کسی معاملہ میں بورڈ قضاء اور صدر انجمن یا مجلس تحریک جدید میں اس بارہ میں کوئی اختلاف پیدا ہو کہ کوئی معاملہ انتظامی ہے یا قضائی تو اس کی آخری وضاحت فریقین کی رائے لینے کے بعد موجودہ حالات میں نگران بورڈ کے سپرد ہوگی۔

(۱۰) بیرونی ممالک میں خدام الاحمدیہ اور جماعتی تنظیم کے بارے میں پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ بیرونی ممالک میں خاص حالات ہیں جن کی وجہ سے بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ورنہ ذرا سی بے احتیاطی سے فتنہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے بیرونی ممالک کے لئے یہی انتظام مناسب ہے کہ وہاں کا نائب صدر اور دیگر عہدیداران خدام الاحمدیہ ہمیشہ وکیل التبشیر صاحب کے مشورے سے مقرر کئے جائیں۔ اور مبلغ انچارج ہی نائب صدر خدام الاحمدیہ ہوا کرے اگر وکالت تبشیر کی رائے میں کسی ملک کے حالات کے ماتحت خدام الاحمدیہ کے نظام کا قیام وہاں مناسب نہ ہو تو وہاں اس نظام کو فی الحال ملتوی رکھا جائے۔

(۱۱) صدر صاحب مجلس وقف جدید کو چاہیئے کہ وہ آئندہ وقف جدید کا بجٹ بھی مشاورت میں پیش کیا کریں اور اور اگر کوئی ضروری تجویز ہو تو وہ بھی زیر غور لایا کرے سٹینڈنگ فنانس کمیٹی بھی اس پر نظر رکھے۔

(۱۲) تجویز صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ بابت خاص انتظام آخری اپیل مقدمات قضاء کے متعلق فیصلہ ہوا کہ پھر پیش ہو۔

(۱۳) ممالک بیرون میں پردہ کے متعلق رپورٹ موصول ہوئی۔ صدر نگران بورڈ کی ہدایت درست ہے کہ موجودہ حالات میں پردے کی ہدایات غیر ملکی باشندوں پر عائد نہیں ہوتیں۔ البتہ ان کو سمجھا کر نصیحت کرتے رہنا چاہیئے۔

(۱۴) نئے مہمان خانہ کی تعمیر کے متعلق ماہ ۱۵ اگست ۱۹۶۳ء میں بعد تکمیل رپورٹ از کمشن پیش ہو۔

(۱۵) تجویز شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور بابت رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق تجویز کیا گیا کہ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے کہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا مختلف زبانوں میں وسیع ترین اشاعت کا جلد تر انتظام کریں۔ کیونکہ اس وقت لوگوں کو توجہ ہے اور یہ موقعہ اس کی اشاعت کا خاص ہے۔

درخواست دعا

میرے بھائی محمد اسماعیل صاحب چک ۵۶ گ ب ضلع لائلپور۔ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا کرے

(عبدالغنی ربوہ)

دعائے مغفرت

میری خالہ زاد بہن محترمہ بی بی صاحبہ (میرے بڑے بہنوئی حقیقی فقیر محمد صاحب مرحوم کی بیوہ) پر مورخہ ۱۸ اکتوبر بروز جمعہ ۹½ بجے دن اچانک فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گئیں اور دماغ کی رگ پھٹ گئی اور گیارہ بجے فوت ہو گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت نیک پابند صوم وصلوٰۃ اور مہمان نواز تھیں۔ موصیہ بھی تھیں۔ اگلے روز ہفتہ کے دن دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ میں مولانا محمد نذیر صاحب لائلپوری نے جنازہ پڑھایا اور گیارہ بجے بہشتی مقبرہ میں مرحومہ کو دفن کیا گیا۔ مرحومہ نے اپنی یادگار دو لڑکے چھوڑے ہیں۔ جو برسر روزگار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین

(سردار محمد کاتب اخبار الفضل ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات :-

مائینز کے متعلق تاریخہائے امتحانات

فرسٹ و سیکنڈ کلاس مائین منیجرس سرٹیفکیٹ آف کمپی ٹینسی ۲۲ تا ۲۷ $\frac{۲}{۶۴}$

مائین سردر سرٹیفکیٹ آف کمپی ٹینسی ۲۸ تا ۲۹ $\frac{۲}{۶۴}$

امتحانات دفتر چیف انسپکٹر آف مائینز ویسٹ پاکستان بلاک نمبر ۸ چک لالہ راولپنڈی میں

فارم دفتر موصوف سے آخری تاریخ برائے درخواست ایک ماہ قبل آغاز امتحان

(پ۔ٹ $\frac{۹}{۶۳}$۔۳۰)

۲۔ سٹینو و فیلڈ اسسٹنٹ

اسٹینو۔ تنخواہ ۱۵۰ - ۸ - ۱۹۰ - ۱۰ - ۳۰۰ شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن

سپیڈ ٹائپ ۴۰ شارٹ ہینڈ ۸۰

۲۔ فیلڈ اسسٹنٹ تنخواہ علاوہ الاؤنس ۷۵ - ۵ - ۱۵۰

شرائط میٹرک ۔ یک سالہ ٹریننگ ۔ درخواستیں $\frac{۱}{۶۳}$۱۵ تک معرفت دفتر روزگار

بنام ڈپٹی ڈائریکٹر اگریکلچر لاہور ڈویژن لاہور۔

(پ۔ٹ $\frac{۹}{۶۳}$۔۳۰)

۳۔ مستقل کمشن پاکستان نیوی

امتحان داخلہ $\frac{۱۲}{۶۳}$۳ تا ۶ ، کراچی لاہور ۔ راولپنڈی ۔ پشاور ۔ الیکٹریکل سپلائی انجینئرنگ

الیکٹریکل برانچز ۔ شرائط انٹرمیڈیٹ (فزکس یا ریاضی) یا سینئر کیمبرج غیر شادی شدہ

عمر $\frac{۱۲}{۶۳}$۱ کو ۱۷ تا ۲۰ سال۔

درخواستیں ۔ نیول ہیڈ کوارٹرز میں $\frac{۱۱}{۶۳}$ ۱۱ تک فارم کسی دفتر بھرتی سے ،

(پ۔ٹ $\frac{۱۰}{۶۳}$۔۲)

۴۔ داخلہ چار سالہ بی ایس سی کورس ٹاؤن پلیننگ

شرط ۔ ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) ، درخواستیں $\frac{۱۱}{۶۳}$۱۵ تک بنام ہیڈ آف ٹاؤن پلیننگ

ڈیپارٹمنٹ ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔

(پ۔ٹ $\frac{۱۰}{۶۳}$۔۴)

(ناظر تعلیم)

ایمان کا فائدہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالٰی نے ۱۹۳۷ء کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

"میں اخبار کے فائدہ کے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ایمانوں اور آپ کے ہمسایوں کے ایمانوں کے فائدہ کیلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اخبارات خریدیں"

بھائیو ہمارا پیارا امام (ایدہ اللہ تعالٰی) جس بات کو فائدہ مند بیان کر رہا ہے ۔ یقیناً یقیناً وہ ہمارے ایمانوں ۔ ہماری نسلوں کے ایمانوں اور ہمارے ہمسائیوں کے ایمانوں کے لئے فائدہ مند ہے ۔

بس آج ہی الفضل کو جاری کروا کر فائدہ اٹھائیے (مینیجر الفضل ربوہ)

توسیع اشاعت الفضل میں حصہ لینے والے احباب

(۵)

مکرم ماسٹر محمد الدین صاحب محمد آباد ، سٹیٹ ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر

〃 مستری احمد دین صاحب 〃 〃

〃 چوہدری غلام رسول صاحب محمد آباد سٹیٹ 〃 خطبہ نمبر

لجنہ اماء اللہ محمد آباد سٹیٹ بذریعہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر

مکرم چوہدری برکت اللہ صاحب شیر پور 〃 〃

〃 چوہدری صلاح الدین احمد صاحب بی ایس سی مینجر لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر ، دو مستحق دوستوں کے نام

〃 چوہدری سردار محمد صاحب روشن نگر ایک سال کے لئے کسی مستحق دوست کے نام

〃 لدھا خان صاحب گرگیز روشن نگر 〃 〃

〃 صوفی نذیر احمد صاحب ٹالہی (سابق سندھ) 〃 〃

〃 چوہدری اعظم علی صاحب کریم نگر ۔ 〃 〃

〃 مرزا نذیر احمد صاحب میرپور 〃 〃

〃 ڈاکٹر حبیب الرحمن صاحب صدیقی امیر جماعت احمدیہ میرپور ۔ 〃 〃

〃 کرنل ضیاء الحسن صاحب حیدر آباد (سابق سندھ) ۔ 〃 〃

〃 ڈاکٹر عبد السلام صاحب حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

〃 مبشر احمد صاحب ۔ حیدر آباد ۔ (سابق سندھ) 〃 〃

〃 چوہدری فیض احمد صاحب ظفر حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

〃 چوہدری خلیل احمد صاحب حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

احمدی طلباء لیاقت میڈیکل کالج ۔ حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

〃 چوہدری اعجاز احمد صاحب حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم میر مبارک احمد صاحب حیدر آباد ۔ (سابق سندھ) 〃 〃

مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب حیدر آباد ۔ (سابق سندھ) دو مستحق احباب کے نام

〃 چوہدری عبد الغفور صاحب ایس ڈی او حیدر آباد ۔ سابق سندھ) 〃 〃

〃 خان فضل الرحمن صاحب حیدر آباد ۔ (سابق سندھ) 〃 〃

〃 عطاء اللہ صاحب ضیاء حیدر آباد (سابق سندھ) 〃 〃

〃 چوہدری مشتاق احمد صاحب حیدر آباد ۔ (سابق سندھ) ۔ ایک سال کے لئے دو مستحق احباب کے نام خطبہ نمبر

〃 مولوی اللہ دتہ صاحب گوٹھ نور محمد ایک سال کے لئے ایک مستحق دوست کے نام

〃 حکیم بشیر محمد صاحب خانواہ 〃 〃

〃 چوہدری ناصر احمد صاحب گوٹھ غلام محمد ۔ 〃 〃

〃 ڈاکٹر نقیر محمد صاحب تھر آباد 〃 〃

〃 چوہدری بشیر احمد صاحب جمال پور 〃 〃

〃 چوہدری نذیر احمد صاحب گوٹھ ننھے خاں ایک سال کے لئے دو مستحق احباب کے نام خطبہ نمبر

〃 ڈاکٹر عطا محمد صاحب کنڈیارو ایک سال کے لئے ایک مستحق دوست کے نام خطبہ نمبر

〃 ڈاکٹر غلام مصطفٰے احمد صاحب کنڈیارو 〃 〃

〃 مرزا احسن محمد صاحب 〃 〃

〃 چوہدری حمید الدین صاحب ملاقہ مرچنٹ کنڈیارو ایک سال کے لئے ایک مستحق دوست کے نام

محترمہ چراغ بی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کنڈیارو 〃 〃

〃 نگینہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری حمید الدین صاحب کنڈیارو 〃 〃

〃 والدہ صاحبہ چوہدری حمید الدین صاحب کنڈیارو 〃 〃

〃 حلیمہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کنڈیارو ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر

〃 کلثوم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب کنڈیارو 〃 〃

لجنہ اماء اللہ کنڈیارو ضلع خیرپور ایک سال کے لئے دو مستحق احباب کے نام خطبہ نمبر

مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب میرپور ایک مستحق دوست کے نام خطبہ نمبر

〃 چوہدری عبد الحمید صاحب محراب پور ضلع نواب شاہ ایک سال کے لئے کسی لائبریری کے نام روزانہ پرچہ

〃 عبد السمیع صاحب بدین ۔ تین ماہ کے لئے مقامی لائبریری کے نام روزانہ پرچہ

محترمہ امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ مولوی عبد الکریم صاحب ۔ ایک سال کے لئے خطبہ نمبر کسی مستحق کے نام

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بہاولپور ۹ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے بھارتی حکمرانوں کو انتباہ کیا ہے کہ وہ ہمسایہ ممالک کے علاقوں کو بزور ہڑپ کرنے کے ذلیل ارادوں پر عملدرآمد سے باز رہیں ورنہ وہ جنگ کو دعوت دیں گے انہوں نے کہا پاکستان بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے بھارت برصغیر کو اپنی جاگیر خیال کرتا ہے لیکن اس کا یہ خواب ہرگز شرمندہ تعبیر نہ ہوگا۔ صدر ایوب خان نے بتایا کہ مسئلہ کشمیر کا تصفیہ پاکستان کے لئے حیات و موت کا سامان ہے بہرحال قوم کو مشکلات سے ہراساں نہیں ہونا چاہیئے صدر نے کل یہاں کے ایک استقبالیہ میں سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے یہ باتیں کہیں

صدر ایوب خان نے کہا بھارتی حکمران اگر یہ خیال کرتے ہیں کہ دو ہمسایہ ممالک میں لڑائی عملی جنگ کی صورت اختیار نہیں کرے گی تو وہ احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں صدر نے اعلان کیا کہ پاکستان بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے آپ نے عوام سے کہا وہ اس نازک موقعہ پر متحد ہو جائیں اور ملک کو خارجی خطرہ کے مقابلہ میں مضبوط بنائیں۔

• واشنگٹن ۱۰ اکتوبر۔ وزیر خارجہ پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل یہاں کہا کہ اگرچہ پاکستان اور چین میں کوئی معاہدہ نہیں ہے اور نہ ہی کمیونسٹ چین نے کسی قسم کی یقین دہانی کی ہے لیکن اس خیال کو بڑی تقویت حاصل ہے کہ اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو چین پاکستان کی مدد کرے گا۔

وزیر خارجہ پاکستان سے جو امریکی حکام سے بات چیت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں ایک پریس کانفرنس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ کمیونسٹ چین نے انہیں کیا یقین دہانی کرائی ہے۔

• میامی (فلوریڈا) ۹ اکتوبر۔ گزشتہ اتوار کو جزیرہ ہیٹی میں طوفان بادوباراں میں چار ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں اور ایک شہر صفحہ ہستی سے مٹ گیا گزشتہ ترلیسٹھ برس کے دوران اس علاقہ میں کبھی اس قدر خوفناک طوفان نہیں آیا اس وقت یہ طوفان کیوبا کے مشرقی علاقہ میں تباہی مچا رہا ہے پیر کی شب کیوبا کی نشریات کے مطابق پندرہ ہزار افراد غرق ہو گئے جزیرہ ہیٹی میں اس وقت تک دو ہزار لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں وزیر صحت نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد بارہ ہزار تک پہنچ جائے گی۔

• کراچی ۹ اکتوبر۔ وزارت خارجہ امریکہ اور بیرونی دنیا میں پھیلے ہوئے اس کے نمائندے یہ ثابت کرنے کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں کہ امریکہ بھارت کو فوجی امداد دینے میں حق بجانب ہے کراچی کے سیاسی حلقوں نے ان کے پروپیگنڈہ کی قلعی کھول دی ہے۔ وزارت خارجہ امریکہ اور اس کے نمائندے یہ یقین دلانے کی سعی کر رہے ہیں کہ امریکہ کی طرف سے بھارت کو محدود فوجی امداد محض محدود مقصد کے لئے دی جا رہی ہے یہ فوجی امداد صرف چین کے خلاف استعمال ہو سکتی ہے اور جب یہ ضرورت باقی نہیں رہے گی امداد واپس لے لی جائے گی۔ کراچی کے سیاسی حلقے کہہ رہے ہیں کہ چین کے پاس دنیا کی سب سے بڑی مسلح فوج ہے لہٰذا عقل یہ تسلیم نہیں کرتی کہ بھارت جیسا ملک چین سے لڑنے کی جرأت کرے گا اس وقت بھارت کے پاس آٹھ ڈویژن مسلح فوج ہے بھارت نے اس کی تعداد چوبیس ڈویژن تک بڑھانے کا فیصلہ کر رکھا ہے اتنی بڑی فوج کے لئے اسلحہ مہیا کرنے کے لئے جو امداد دی جائے ایسے کسی حالت میں محدود امداد نہیں کہا جا سکتا یہ حلقے کہہ رہے ہیں کہ امریکہ کے اس مفہوم کے اعلانات محض اشک شوئی کی حیثیت رکھتے ہیں کہ بھارت اس امداد کو واپس کر دے گا کیونکہ آج تک دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی کہ کسی ملک نے امداد سے حاصل کیا ہوا اسلحہ واپس کر دیا ہو اس کے علاوہ امریکہ بھارت کے لئے صرف گولہ بارود اور ہتھیار نہیں دے رہا بلکہ وہ اسلحہ ساز کارخانے راڈار اور جدید ترین ہتھیار بھی دے رہا ہے جن میں بہترین طیارے اور راکٹ بھی شامل ہیں ظاہر ہے کہ ایک تو یہ امداد غیر محدود ہے اور دوسرے اس کی واپسی کے متعلق اعلانات بے ڈھنگے ہیں۔

• کراچی ۹ اکتوبر۔ چیکوسلواکیہ کا ایک فضائی وفد ۱۱ اکتوبر کو کراچی پہنچے گا تاکہ پاکستان سے فضائی معاہدہ کرنے کے امکانات پر بات چیت کر سکے چیکوسلواکیہ کا دو رکنی وفد چیک ایر لائنز کے ڈپٹی کمرشل ڈائریکٹر مسٹر ڈینلاک کی قیادت میں پاکستان آئے گا یہ وفد کراچی اور ڈھاکہ میں چیکوسلواکیہ کے طیاروں کے اترنے کی رعایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ چیکوسلواکیہ تیسرا کمیونسٹ ملک ہے جو پاکستان سے فضائی سمجھوتہ کرنے کا متمنی ہے اس سے پیشتر چین اور روس فضائی معاہدہ کر چکے ہیں

• ڈھاکہ ۹ اکتوبر۔ مسٹر عبدالسلام وزیر مالی مشرقی پاکستان نے بتایا ہے کہ ضلع باقر گنج میں جو طوفان آیا اس کی وجہ سے بھولا سب ڈویژن میں سات افراد ہلاک ہوئے ہیں وزیر مال طوفان زدہ علاقے کا دورہ ختم کر کے کل صبح واپس آئے ہیں، آپ نے کہا بھولا سب ڈویژن میں کھڑی فصلوں اور مکانات کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے۔

بھولا سب ڈویژن طوفان کی وجہ سے باقی دنیا سے بالکل کٹ گیا ہے ٹیلی گراف۔ ٹیلیفون اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے ہیں طوفان کی رفتار ساٹھ میل فی گھنٹہ تھی اور دو گھنٹے تک جاری رہا۔

• تری پورہ ۹ اکتوبر۔ ریاست تری پورہ کو طوفان سے سخت نقصان پہنچا ہے، طوفان تین گھنٹے تک جاری رہا۔

• کراچی۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد میں ایک نئی ٹیکسٹائل مل قائم کی جائے گی جو ہر سال ایک لاکھ پونڈ سوت تیار کر سکے گی مجوزہ ٹیکسٹائل مل کے لئے صنعتی ترقیاتی بنک نے جاپان کی طرف سے دیئے جانے والے بھاری قرضوں میں سے اٹھائیس لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی ہے منصوبہ کے مطابق مل موجودہ مالی سال کے آخر تک کام کرنا شروع کر دے گی اس منصوبہ کے علاوہ خیرپور ڈویژن میں ایک مل کو جدید بنایا جائے گا۔ اور اس پر جو قرضہ میں سے رقم خرچ کی جائے گی۔ نئی مشینری کی تنصیب کے بعد مل بہتر اقسام کا کپڑا تیار کرنے لگے گی۔ اسی طرح بہاولپور ڈویژن میں بھی ایک مل کو جدید کیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ہاکی ٹیم متعدد مقامات کی ٹیموں کیساتھ کامیاب مقابلے

ربوہ۔ گذشتہ دنوں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ہاکی ٹیم کو مختلف مقامات کی ہاکی ٹیموں کے ساتھ دوستانہ میچوں میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان میں گوجرانوالہ، سرگودھا اور چنیوٹ کی ٹیمیں شامل ہیں

پہلا میچ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ہاکی ٹیم اور پاکستان ایئر فورس سرگودھا کے درمیان ۲۸ ستمبر کو ہوا یہ میچ برابر رہا۔

دوسرا میچ ۲ اکتوبر کو اصلاح ہائی سکول چنیوٹ کی ٹیم کے ساتھ ہوا۔ ہمیں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم ایک کے مقابلہ میں تین گول سے جیتی

تیسرا میچ ۴ اکتوبر کو ہوا۔ اس میں اسلامیہ ہائی سکول گوجرانوالہ کی ٹیم مدمقابل تھی۔ آخیر میدان ایک کے مقابلہ میں دو سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم کے ہاتھ رہا۔ دونوں گول شمیم نے کئے۔

ولادت

۱۔ میرے لڑکے ملک مظہر حسین کو اللہ تعالیٰ نے ۶۳/۹/۳۰ کو بچی عطا فرمائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام زکیہ تجویز فرمایا ہے۔

۲۔ میرے داماد خواجہ منیر احمد کو اللہ تعالیٰ نے ۶۳/۹/۳۰ کو بیٹا عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام رفیق احمد تجویز فرمایا ہے۔

بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کی عمر دراز کرے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(خادم حسین کپتان میکنیکل ریٹائرڈ ربوہ)

نوٹ: اس خوشی میں محترم ملک صاحب موصوف نے کسی مستحق کے نام دو خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں۔ منیجر الفضل

• سیالکوٹ۔ سٹی مجسٹریٹ چوہدری محمد جلیل خان کی عدالت سے ڈسٹرکٹ کورٹ کی ایک کینٹین کے مالک ملک محمد رفیع کو اشیاء میں ملاوٹ کے قانون کے تحت ایک سو ساٹھ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ چھ مہینے قبل میونسپل میڈیکل افسر ڈاکٹر فضل الٰہی چشتی نے کینٹین پر چھاپہ مار کر اشیاء خوردنی کے کچھ نمونے قبضہ میں لئے تھے جن کے کیمیاوی تجزیہ سے معلوم ہوا کہ اشیاء میں ۷۵ فی صدی ملاوٹ تھی۔

• لاہور۔ صوبائی وزیر محنت اور امداد باہمی سید احمد نواز گردیزی امداد باہمی کے منتخب افسروں کے قائد کی حیثیت سے مشرقی پاکستان میں کومیلا کواپریٹو پروجیکٹ کے معائنہ کے لئے جا رہے ہیں۔ مشرقی پاکستان جانے والے امداد باہمی کے افسروں کا انتخاب میاں ریاض الدین احمد چیئرمین کواپریٹو بورڈ نے کیا تھا۔ سید احمد نواز گردیزی امداد باہمی کے اس منصوبے کے علاوہ دوسرے ترقیاتی کاموں کا جو چٹاگانگ کے علاقہ میں زیر تکمیل ہیں اپنے قیام کے دوران میں معائنہ کریں گے۔

• کاکسی بازار۔ ایسٹ پاکستان سکول ٹیکسٹ بک بورڈ نے کاکسی بازار سب ڈویژن کے طوفان زدہ طالب علموں کے لئے ۳۰ ہزار کتابیں بطور عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے کتابوں کے اس عطیہ کے بعد بعض غریب نادار طالب علموں کی مشکلات حل ہو جائیں گی۔

کامیابی اور درخواست دعا

برادرم مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی ڈائریکٹر آف فزیکل ایجوکیشن تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے (اسلامیات) کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور خدمت سلسلہ کی بیش از پیش توفیق سے نوازے۔ آمین

عبدالعزیز
دوا خانہ خدمت خلق ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲